شامل ہے۔ لکھنے والوں نے، کہ جن میں اکثر اپنے اپنے دائرے میں علم ودانش کے معتبر حوالوں سے نمایاں ہیں، نیاز مندانہ عقیدت مندانہ ہی نہیں، والہانہ لکھا ہے۔ ایسی تحریریں اور مجموعہ ہائے مضامین کسی بھی بڑی شخصیت کی تفہیم اور اس کے فکر کی تفہیم میں نہایت مؤثر اور معاون ہوتے ہیں۔

آج کی اسلامی دنیا ''تہذیبوں کے تصادم'' اور ''تہذیبوں کے خاتمے'' جیسے جن فلسفوں کے ہاتھوں زک اٹھا رہی ہے، ان فلسفوں کی ہلاکت آفریں یلغار کے تمام تر امکانات، عمر بھر سید ابوالحسن علی ندویؒ کے پیش نظر رہے۔ وہ ''مفکر اسلام'' کہلائے۔ ان کے افکار ہمارے پیش نظر رہتے تو شاید ہماری آزمائش مختصر ہو جاتی۔ ہماری آزمائش اب بھی مختصر ہو سکتی ہے لیکن اس تغافل اور تجاہل کا کیا کیجیے کہ جو ابوالحسن ندویؒ ایسے لوگوں کے فکر کی روشنی میں، اپنے فکر و عمل کی تطہیر سے ہمیں باز رکھے ہوئے ہیں۔ کیا جانیے، توفیقِ عمل کا در کب باز ہو؟ کچھ بعید نہیں...... اگر اس مجموعہ مضامین کے مطالعے سے، ہم زندگی اور اس کے حقائق کو بانداز دگر سوچنے سمجھنے لگیں۔ ابوالحسن علیؒ کے سے انداز میں۔

''القاسم'' کی یہ کتابی اشاعت، ۲۴۰ روپے کی قیمت پر، جامعہ ابوہریرہ، برانچ پوسٹ آفس خالق آباد، نوشہرہ (صوبہ سرحد) سے حاصل کی جاسکتی ہے۔ (بقیہ ص ۱۴)

مسافرانِ آخرت

☆**مولانا حلیم اللہ قادری رحمہ اللہ:** شیخ التفسیر حضرت مولانا احمد علی لاہوری رحمہ اللہ کے پوتے اور حضرت حافظ حمید اللہ صاحب رحمتہ اللہ علیہ کے فرزند مولانا حلیم اللہ قادری گزشتہ ماہ لاہور میں انتقال کر گئے۔ مرحوم ایک صالح نوجوان، جگری دوست، وضع دار اور حلیم الطبع انسان تھے۔ اُن کی جواں مرگی جہاں حضرت لاہوریؒ کے خاندان کیلئے گہرا صدمہ ہے، وہاں اُن کے مداحوں اور عقیدت مندوں کیلئے بھی جان کاہ حادثہ ہے۔

☆**مولانا اللہ بخش رحمہ اللہ:** مجلس احرار اسلام قصبہ آدم والی (ضلع رحیم یار خان) کے معاون مولانا اللہ بخش صاحب یکم جولائی کو انتقال کر گئے۔ مرحوم پابند صوم وصلوٰۃ اور محسن احرار سید عطاء المحسن بخاری علیہ الرحمتہ کے عقیدت مند تھے۔ انتقال کے روز گھر سے وضو کر کے مسجد میں نماز ادا کرنے کیلئے جارہے تھے کہ راستے میں انتقال کر گئے۔

احباب و قارئین سے درخواست ہے کہ مرحومین کیلئے دعائے مغفرت و ایصال ثواب کا اہتمام فرمائیں۔ اللہ تعالیٰ مرحومین کی مغفرت فرمائے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطاء فرمائے! (آمین)